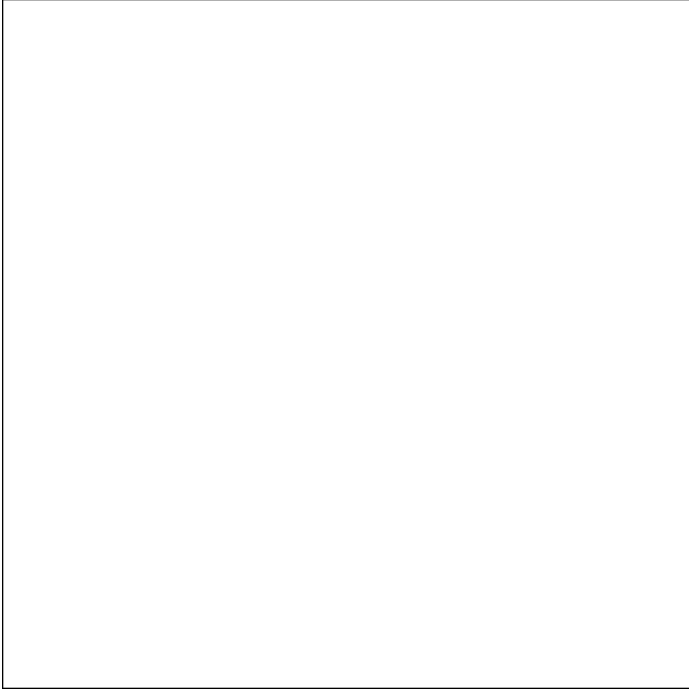


دانی کے تہل



✎ Ursula Nafula
☑ Catherine Groenewald
📄 Samrina Sana
4
🗨️ اردو ur



Global Storybooks

globalstorybooks.net

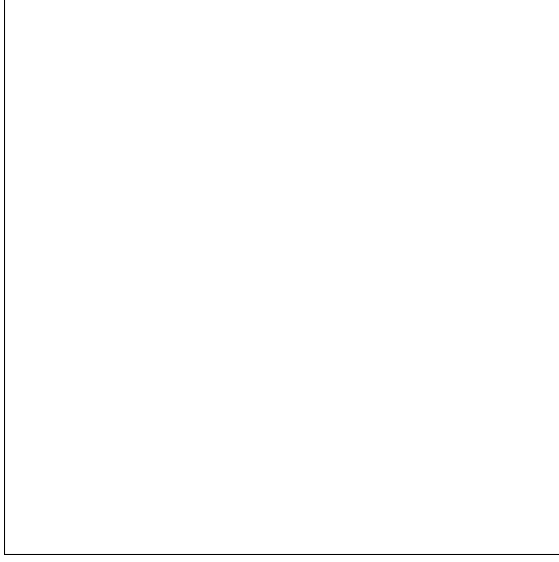
دانی کے تہل

✎ Ursula Nafula
☑ Catherine Groenewald
📄 Samrina Sana

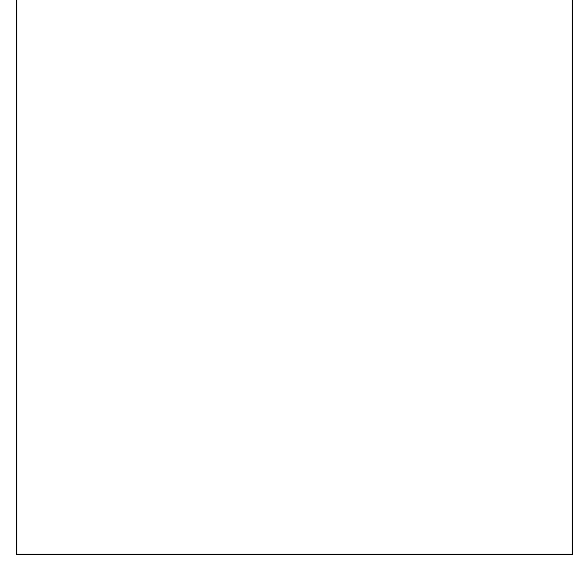


This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



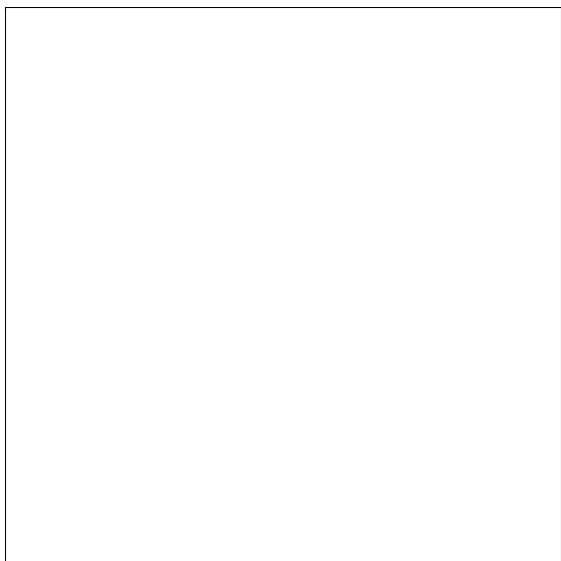


دادی کا باغ بہت حیرت انگیز، جوار، باجرے اور کسوا سے بھرا تھا۔ لیکن اُن سب سے بہترین کیلے تھے۔ حالانکہ دادی کے کئی پوتے پوتیاں تھے، لیکن مجھے یہ راز معلوم تھا کہ میں دادی کی سب سے پسندیدہ ہوں۔ وہ اکثر مجھے اپنے گھر پہ مدعو کرتی تھیں۔ وہ مجھے چھوٹے موٹے راز بھی بتاتیں۔ لیکن ایک ایسا راز تھا جو اُنہوں نے مجھے نہیں بتایا کہ اُنہوں نے کیلے پکنے کے لیے کھڑے رکھے ہیں۔

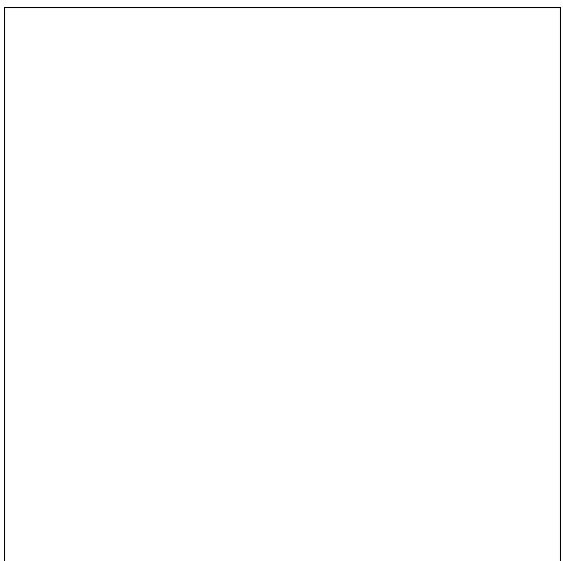


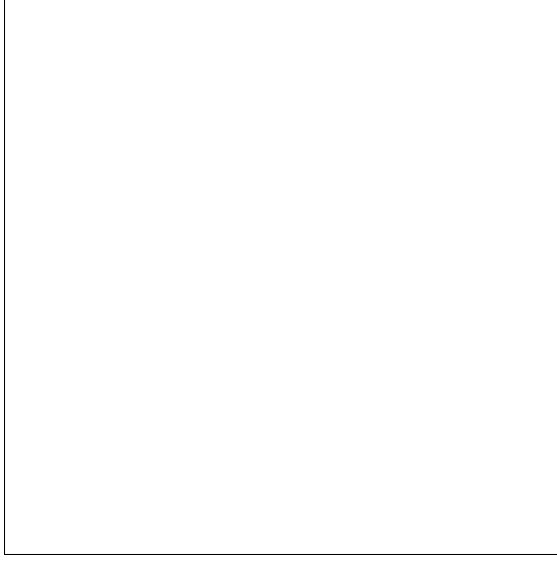
اُس شام بعد میں، مجھے میرے امی ابو اور دادی نے بلایا۔ میں جانتی تھی۔ اُس رات جیسے ہی میں سونے کے لیے لیٹی میں جانتی تھی کہ میں دوبارہ چوری نہیں کروں گی، نہ دادی کے گھر سے، نہ ماں باپ کے گھر سے اور نہ ہی کہیں اور سے۔

۶۵۔ میں نے اپنے خلیوں کو کہا۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔
 ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔
 ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔

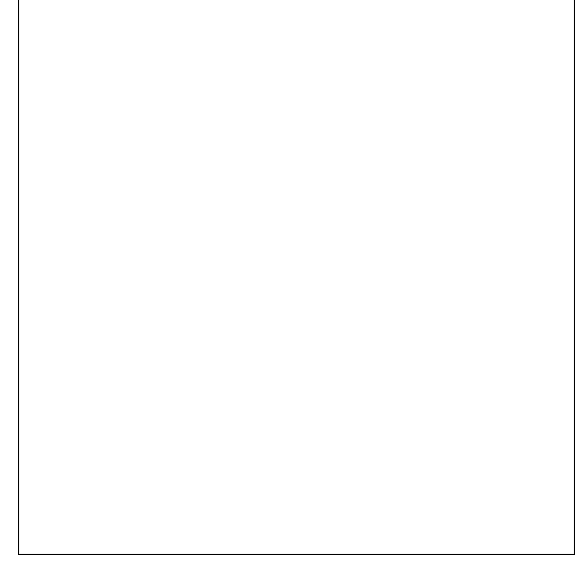


۶۶۔ میں نے اپنے خلیوں کو کہا۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔
 ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔
 ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔ میں نے ان سے کہا کہ تم میری جگہ پر جاؤ۔





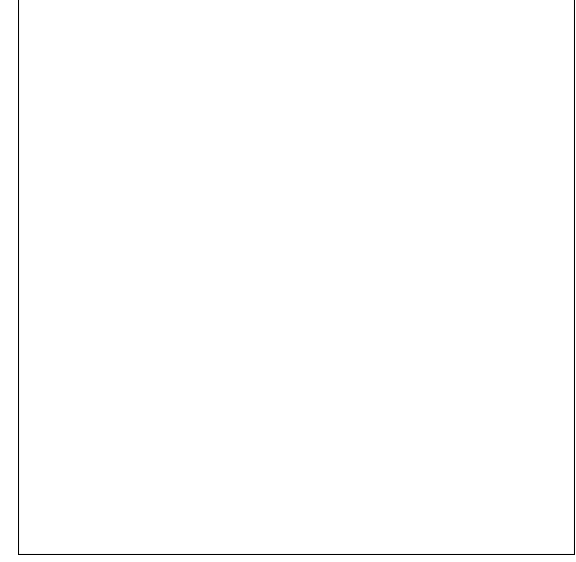
دادی کو، کیلوں کو، کیلوں کے پتوں کو اور اُس بڑی ٹوکری کو دیکھنا بہت دلچسپ تھا۔ لیکن دادی نے مجھے امی کے پاس واپس جانے کو کہہ دیا۔ دادی میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ مجھے یہ سب دیکھنے دیں جیسے آپ تیار کر رہی ہیں۔ ڈھیٹ مت بنو، بچے، ویسا کرو جیسا تمہیں کہہ دیا ہے۔ اُن کے اصرار کرنے پر میں بھاگنے لگی۔



اگلے دن جب دادی باغ میں سبزی چُن رہی تھیں میں نے کیلوں کو دیکھا۔ تقریباً سب پک چکے تھے۔ چار کیلوں کا ایک گچھا اُٹھائے بغیر مجھ سے رہا نہیں گیا۔ میں آہستہ آہستہ دروازے کی طرف بڑھ رہی تھا تو میں نے دادی کے کھانسنے کی آواز سنی۔ میں نے کیلوں کو اپنے لباس میں چھپانے کی کوشش کی اور اُن کے پاس سے گزر گئی۔



دو دن بعد دادی نے مجھے اپنے کمرے سے اپنی چلنے والی لکڑی اٹھانے کے لیے بھیجا۔ جلد از جلد میں نے دروازہ کھولا تو خوب پکے ہوئے کیلوں کی خوشبو نے میرا استقبال کیا۔ اندرونی کمرے میں دادی کا بڑا جادو تھا جو کہ وہ ٹوکری تھی۔ وہ ایک پرانے کمبل کی مدد سے بہت اچھی طرح چھپائی گئی تھی۔ میں نے اُسے اٹھایا اور اُس کی بے مثال خوشبو سے محزوز ہوئی۔



دادی کی آواز نے مجھے چوکنا کر دیا، تم کیا کر رہی ہو؟ جلدی میری لکڑی لے کر آؤ۔ میں تیزی سے اُن کی لکڑی لے کر پہنچی۔ تم کس وجہ سے مسکرا رہی ہو؟ دادی نے پوچھا؟ اُن کے اس سوال نے مجھے احساس دلایا کہ میں اب بھی اُن کی جادوئی جگہ کو دریافت کرنے پر مسکرا رہی ہوں۔